بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آپ ہمیں بچیاں دیں - ہم انہیں مستقبل دیں گے

تعارف

مدرسہ رہبر بنات

تم مجھے ایک تعلیم یافتہ ماں دو میں تمہیں ایک بہترین قوم دونگا (نپولین)

شائع کنندہ:۔ ناظم اعلیٰ وارا کین مدرسہ رہبر بنات

رحیم آباد، تاجپور، سمستی پور بہار (الہند)

پن:۔ 848130

Mob: 9199840897

"بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین"

علم اور تعلیم پر اسلام نے بہت زور دیا ہے اور مختلف انداز میں اس کی طرف توجہ دلائی ہے، اسلام میں علم کی اہمیت کی اس سے بڑی دلیل کیا ہوسکتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی جانب سے جو پہلا پیغام نازل ہوا وہ ایمانیات، عبادات اور اخلاقیات کا نہیں بلکہ "اقراء" سے شروع ہوتا ہے چھوٹی چھوٹی پانچ ابتدائی آیتوں میں دو مرتبہ امر کا یہ صیغہ وارد ہوا ہے۔ان آیتوں میں "قلم" کا بھی تذکرہ ہے جو تحفظ علم کا ایک اہم آلہ ہے نیز تعلیم کی نسبت اللہ رب العزت کی طرف کی گئی ہے اور اس کے نام سے تعلیم کو جوڑنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

اس پہلی وحی کے بعد ۲۳ سال تک قرآن نازل ہوتا رہا اس میں جگہ جگہ علم کی ترغیب علم حاصل کرنے والوں کی حوصلہ افزائی اہل علم کی رفعت شان کا تذکرہ تدبر و تفکر کی دعوت عقل و شعور سے کام لینے کی تلقین جہالت و ناخواندگی دور کرنے اور علم و معرفت کی شمعیں جلانے کی ہدایت کتمان علم کی مذمت اور ان جیسے موضوعات پر مشتمل آیتیں ملتی ہیں، احادیث نبویہ کے ذخیرے میں دیکھیں تو جگہ جگہ حصول علم کی ترغیب تبلیغ علم اور تعلیم کا حکم تعلیم دینے والوں کی قدر و منزلت کا بیان طالبان علم نبوت کی حوصلہ افزائی کا تذکرہ ان کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی کی وصیت موجود ہے۔

دنیا کے دوسرے مذاہب نے علم کو مردوں کی میراث بنا کر پیش کیا۔کیوں کہ ان کی نظر میں عورت کسب فضیلت اور کمال کی مستحق نہیں۔مگر اسلام نے مرد عورت دونوں کو طلب علم کا حکم دیا ہے اس معاملہ میں کسی کو کسی پر فوقیت اور امتیاز نہیں ہے۔اس لئے کہ علم ہی روشنی ہے جس کے وجود میں آتے ہی جہالت و ضلالت کی تاریکی چھٹنا شروع ہو جاتی ہے۔اور جائز و ناجائز حق و باطل سنت و بدعت کے درمیان تفریق کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔مگر آج جب کہ غیر مسلم عورتیں مردوں کے شانہ بہ شانہ تعلیم حاصل کر رہی ہیں

وہیں مسلم لڑکیاں علم کے میدان میں بہت پیچھے ہیں۔

یہ ایک مسلم حقیقت ہیکہ انسان کی تعلیم وتربیت میں عورت کا بڑا اہم کردار ہوتا ہے۔اس لئے ماں کی گود کو پہلی درسگاہ کا درجہ حاصل ہے۔اسی درسگاہ میں انسان کی تعلیم وتربیت کی اصلی بنیاد ڈالی جاتی ہے۔ جس پر آئندہ زندگی کی عمارت قائم ہوتی ہے۔اس لئے یہ بنیاد جن قدر مضبوط ہوگی اسی قدر عمارت مضبوط ہوگی یعنی ماں کی تعلیم وتربیت صحیح ڈھنگ سے ہوئی ہوگی تو ان کی گود میں پرورش پانے والی اولاد بھی زیور تعلیم وتربیت سے آراستہ ہوگی اس کے برعکس ماں کی تعلیم ناقص ہے یا غیر تعلیم یافتہ ہے تو بچے کی تعلیم و تربیت کا کیا حال ہوگا اس کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔اسی لئے کہا جاتا ہے ایک لڑکے کی تعلیم محض ایک فرد کی تعلیم ہے اور ایک لڑکی کی تعلیم ایک فرد کی نہیں بلکہ ایک خاندان کی تعلیم ہے۔لہذا تعلیم نسواں دورِ حاضر کی اہم ضرورت ہے لیکن مخلوط تعلیم بہت سارے فتنوں کو جنم دینے اور مسلم معاشرے کو تباہ برباد کرنے کے مترادف ہے۔ان حقائق کے باوجود ہمارے ضلع سمستی پور کے اندر تعلیم نسواں کی طرف سنجیدگی سے توجہ نہیں دی گئی اور آج تک لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کا مناسب انتظام نہیں ہوسکا اللہ کا شکر ہے کہ چند مخلصین غیور اور حوصلہ منداحباب نے اس پر انتہائی دردمندی سے غور وفکر کیا اور اس اہم ملی تقاضے کی طرف خصوصی توجہ دی اور تعلیم نسواں کے لئے ایک ادارہ کی داغ بیل ڈالنے کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے بفضلہٖ تعالیٰ مولانا عبدالعزیز محدث رحیم آبادی کے آبائی وطن رحیم آباد میں زمین حاصل ہوئی اور چھونپڑی کی شکل میں مدرسہ کی عمارت کھڑی کردی یہ مدرسہ جو ابھی ایک چھوٹا سا ادارہ ہی کہلائے گا، آنے والے وقت میں اس پورے علاقے میں ایک زبردست تعلیمی انقلاب برپا کرنے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا انشاء اللہ۔

فی الحال درجہ اطفال تا ابتدائی پنجم یعنی کے جی (K.G.) سے پانچویں درجہ تک معقول انتظام کیا جائیگا جس میں لڑکیوں کی دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ سائنس، حساب، سماجیات، انگریزی، ہندی اور اردو

زبان پر خصوصی توجہ دی جائیگی، عید الاضحیٰ کے بعد باقاعدہ تعلیم وتعلم کا سلسلہ شروع کیا جائیگا، مستقبل قریب میں ثانویہ یعنی میٹرک تک کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائیگا اس کے علاوہ لڑکیوں کیلئے درجہ حفظ کا قیام بھی ہمارے عزائم میں شامل ہے۔ بلاشبہ اس مدرسہ کی حیثیت قرب جوار کے تعلیمی اندھیرے میں روشنی کی ایک کرن ہے اور اگر خدمت خلق اور تعلیم نسواں کے فروغ میں دلچسپی رکھنے والے مخیر حضرات نے خصوصی توجہ دی تو انشاء اللہ یہ مدرسہ جلد ہی تعلیمی وتربیتی میدان میں اپنی ایک واضح شناخت بنالے گا۔

محترم حضرات! ہم اپنی بے سروسامانی اور کم مائیگی کے باوجود اتنی بڑی ذمہ داری اپنے ناتواں کندھوں پر اٹھانے کیلئے ہمت بلند اور حوصلہ جوان رکھتے ہیں، کیوں ہمیں اللہ کی مدد اور آپ کی خندہ پیشانی کشادہ قلبی اور مالی تعاون پر مکمل یقین ہے۔

لہذا آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنے عزائم ووسائل اور قیمتی مشوروں سے ہمارے دامن کو بھر دیں۔ اللہ آپ کے حسنات کو قبول فرمائے سیات کو درگذر فرمائے اور صحت وعافیت کے ساتھ تادیر قائم رکھے ساتھ ہی دین متین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

اللھم وفقنا لماتحب وترضیٰ

اپیل کنندہ

مولانا عتیق الرحمن عمری

فاضل جامعہ دارالسلام، عمراباد (تملناڈ

ناظم اعلیٰ مدرسہ رہبر بنات